ترتیب اور تعارف: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

مالک رام کے کچھ غیر مُرتّب قلمی خط

میرے شخصی ذخیرۂ کُتب ونوادر میں اکابر کے خطوط کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہے، جن کی فراہمی اور جمع آوری، میری کوئی پینتالیس (۴۵) برس سے زیادہ کے دورانیے کی، تحریم وقار[۱] کے لفظوں میں ''بھاگا دوڑی'' کا حاصل ہے! میری عزیز پوتی تحریم، پرانے اور بوسیدہ کاغذوں کو بہت عزیز رکھنے کے حوالے سے کبھی کبھی مجھ سے ''جیلس'' بھی ہو جاتی ہے --- کہ مجھے جتنا چاہیے؟ اور جیسا وہ چاہتی ہے؟ اُس کی جانب، اُس قدر توجہ دینے اور اُس کی ''کہانیاں'' سننے یا اسے کہانیاں سنانے کی مسرت حاصل نہیں ہو پاتی ہے یہ میری بڑی محرومی ہے لیکن صحت خستہ، فرصت کم اور کام بہت، نتیجہ معلوم! بہر حال:

زندگی میں بڑا ضروری ہے
یہ سمجھنا کہ کیا ضروری ہے!

میں پچھلے ڈیڑھ دو برس سے اپنے ذخیرے میں موجود، لیکن منتشر خطوں کو سنبھالنے اور ترتیب دینے میں لگا ہوا ہوں --- پہلے مرحلے میں ان بزرگوں اور مہربانوں کے خط منظر عام پر لانا میری ترجیحات میں ہے، جواب بد قسمتی سے ہمارے درمیان موجود نہیں، لیکن جن کی باتوں (خطوں) میں آج بھی مجھے گلوں کی خوشبو رچی بسی محسوس ہوتی ہے۔

اگلے صفحات میں تینتیس (۳۳) چھوٹی بڑی تحریریں پیش کی جا رہی ہیں جو برعظیم پاک وہند کے معروف عالم اور غالب شناس مالک رام[۲] کے قلم سے ہیں، یا کسی نہ کسی حوالے سے ان کی ذات یا تذکرے سے متعلق ہیں۔ ان مکاتیب کو درج ذیل ترتیب کے مطابق درج کیا جا رہا ہے:

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:[۳]

ا۔ خط برسلز، بیلجیم، مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۶۴ء

ڈاکٹر شوکت سبزواری، بنام: مالک رام:

۲۔ کراچی، ۷ اپریل ۱۹۶۴ء

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

۳۔ برسلز، بیلجیم، موصولہ: ۱۶ اپریل ۱۹۶۴ء

۴۔ نئی دہلی، موصولہ: ۴ جولائی ۱۹۶۴ء

۵۔ نئی دہلی، ۴ دسمبر ۱۹۶۴ء

۶۔ نئی دہلی، ۱۳ دسمبر ۱۹۶۶ء

۷۔ نئی دہلی، ۴، ۱۶ اپریل ۱۹۶۷ء

۸۔ نئی دہلی، ۵ جون ۱۹۶۷ء

۹۔ نئی دہلی، ۱۶ ستمبر ۱۹۶۷ء

مالک رام، بنام: محمد نقوش محمد طفیل: (۴)

۱۰۔ نئی دہلی، موصولہ: ۱۹۶۹ء

۱۱۔ نئی دہلی، مورخہ: ۲ جنوری ۱۹۷۰ء

مالک رام، بنام: سید معین الرحمٰن: (۵)

۱۲۔ نئی دہلی، ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۹ء

۱۳۔ نئی دہلی، ۱۳ اگست ۱۹۷۰ء

۱۴۔ نئی دہلی، ۴ مئی ۱۹۷۵ء

۱۵۔ نئی دہلی، ۲۴ مئی ۱۹۷۵ء

ابن انشاء (۶)، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

۱۶۔ نئی دہلی، مورخہ ۱۳ اکتوبر [۱۹۷۵ء]

ملک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

۱۷۔ نئی دہلی، ۲۱ ستمبر ۱۹۷۵ء

۱۸۔ نئی دہلی، یکم نومبر ۱۹۷۵ء

۱۹۔ نئی دہلی، ۲۵ ستمبر ۱۹۷۶ء

۲۰۔ نئی دہلی، ۳۰ نومبر ۱۹۷۷ء

۲۱۔ نئی دہلی، ۷ جون ۱۹۷۹ء

۲۲۔ نئی دہلی، ۱۲ اپریل ۱۹۸۷ء

۲۳۔ نئی دہلی، ۱۴ جون ۱۹۸۷ء

۲۴۔ نئی دہلی، ۱۰ اگست ۱۹۸۸ء

۲۵۔ نئی دہلی، ۲۵ اگست ۱۹۹۱ء

۲۶۔ نئی دہلی، ۲۲ جنوری ۱۹۹۲ء

۲۷۔ نئی دہلی، یکم مئی ۱۹۹۲ء

۲۸۔ نئی دہلی، یکم جون ۱۹۹۲ء

مالک رام، بنام: سلیم تمنائی: (۷)

۲۹۔ نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء

مالک رام، بنام: ڈاکٹر مسعود حسین خان: (۸)

۳۰۔ نئی دہلی، ۲ مارچ ۱۹۷۹ء

مالک رام، بنام: پروفیسر محمد اسرائیل صدیقی: (۹)

۳۱۔ نئی دہلی، ۶ اگست ۱۹۸۷ء

مالک رام، بنام: ڈاکٹر مختار الدین احمد: (۱۰)

۳۲۔ نئی دہلی، یکم مارچ ۱۹۹۳ء

یادداشت ڈاکٹر مختار الدین احمد، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

۳۳۔علی گڑھ، ۵ مارچ ۱۹۹۳ء

مالک رام کے ان خطوں میں پہلا فروری ۱۹۶۴ء کا ہے اور آخری مارچ ۱۹۹۳ء کا تحریر کردہ ہے اس کے ٹھیک ڈیڑھ مہینے بعد جمعہ ۱۶ اپریل ۱۹۹۳ء کی شب، دہلی کے مول چند اسپتال میں ان کا انتقال ہوا موت برحق ہے۔ جس سے کسی کو رستگاری نہیں، جو پیدا ہوا ہے، اسے بالآخر اپنے خالق کی طرف ضرور لوٹ جانا ہے— اللہ انہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے۔

مالک رام کی یہ مراسلت کم وبیش تیس برس پر پھیلی ہوئی ہے۔ خط نمبر ۱، ۳ تا ۱۵ اور ۱۷ تا ۳۲ مالک رام کے ہیں۔ نمبر ۲، مالک رام کے پہلے خط کے جواب میں ڈاکٹر شوکت سبزواری کے مراسلے پر مشتمل ہے۔ سولھواں خط ابن انشا کا ہے جو مالک رام کی ایک فرمائش پوری نہ کر پانے کے حوالے سے میرے نام (سید معین الرحمٰن) لکھا گیا ہے۔ اس سلسلے کی آخری مختصر نگارش (نمبر ۳۳) بھی میرے نام ہے۔ یہ یادداشت ڈاکٹر مختار الدین احمد نے مجھے مالک رام کا ایک خط بھیجتے ہوئے، ۵ مارچ ۱۹۹۳ء کو تحریر کی— یہاں یہ اعتراف اور تشکر بھی ضروری ہے کہ خط نمبر ۲۹ اور ۳۰ کے عکس مجھے ماہنامہ شاعر (مدیر افتخار امام صدیقی) شمارہ مارچ ۲۰۰۳ء سے ملے۔

یہ سب خط، اپنی وضاحت، آپ ہیں— بعض مختصر صراحتیں اور خطوں میں مذکورہ اصحاب کے بارے میں کچھ ضروری سوانحی اشارے، حواشی اور حوالے کے تحت، خطوں کے آخر میں دے دیے گئے ہیں— مالک رام کی مزاج اور مصروفیات و مہمات کو سمجھنے اور جاننے کے لیے یہ مکاتیب ایک ناگزیر قیمتی مآخذ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

خط نمبر ۲، ۱۰، ۱۱ اور ۱۶ کے علاوہ باقی سب تحریروں کا بخطِ مصنف عکس دیا جا رہا ہے جو انہیں استناد اور ایک الگ درجۂ امتیاز عطا کرتا ہے— یقین ہے کہ اہل علم اس کاوش اور گنج کاوی کو سر آنکھوں پر لیں گے— ممکن ہے مزید تلاش سے میرے کاغذات میں مالک رام کے کچھ اور خط بھی نکل آئیں۔ سرِ دست جو میسر اور موجود ہے، وہ حاضر ہے، اس میں کچھ حجت نہیں!

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

(۱)

MR BAVEJA 129-A, Avenue Louise
Brussels (Belgium)

۲۷ فروری ۱۹۶۴

حضرت اکرمی جناب ڈاکٹر سبزواری مدظلکم العالی

آداب و تسلیمات

آپ ایک اجنبی کا یہ خط دیکھ کر متعجب تو ضرور ہوں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں نے بہت سوچا سمجھا ہے کے بعد اپنے آپ کو گستاخی کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ میں ایک درخواست لے کر حاضر خدمت ہو رہا ہوں، اس توقع پر کہ آپ اسے شرف قبول بخشیں گے۔[11]

مولانا امتیاز علی خاں عرشی کے احباب یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ۶۰ویں سالگرہ پر ایک یادگاری کتاب ان کی خدمت میں پیش کی جائے۔[12] کام راز یزدانی مرحوم نے شروع کیا تھا۔ مارچ [illegible] میں اللہ کو پیارے ہو گئے اور جب کہ [illegible] بے سہارا چھوڑ گئے۔ اب یہ فرض میرے سپرد ہوا ہے کہ اس کام کی تکمیل کیا کروں۔

ظاہر ہے کہ جب تک اصحاب علم و فن اس میں تعاون نہ کریں، یہ میرے بس کی بات نہیں۔ بس اسی سلسلے میں گزارش کی غرض سے یہ ہے کہ اگر کرم فرمائیں، تو ایک مقالہ کسی تحقیقی موضوع پر عنایت

زبانیں۔ عنوان کا انتخاب آپ خود کیجیے۔ ورنہ مہینے کی فرصت ہے، ممکن ہو تو عنایت فرمائیں، تو مزید شکریہ کا باعث ہوگا۔

مزید یہ کہ اپریل تک یہاں ہوں۔ اس کے بعد دلی واپسی کا عزم ہے۔ وہاں کا پتا ابھی معلوم نہیں؛ یہاں کا تو حسبِ دستور لکھ ہی رہا ہوں۔ والسلام ودعاگو

خاکسار
مالک رام

ڈاکٹر شوکت سبزواری بنام: مالک رام:

(۲)

اردو بورڈ، کراچی۔
7-4-64

مکرم بندہ مالک رام صاحب، تسلیم!

کرم نامہ موصول ہوا۔ اس سے پہلے ہی عرشی صاحب کی نذر کی جانے والی کتاب کے لیے ایک مقالہ لکھ کر رامپور روانہ کر دیا تھا اور جب اس کے چھپنے میں دیر ہوئی تو میں نے "نقوش" میں شائع کرا دیا۔ آپ کا کرم نامہ موصول ہونے کے بعد ایک مقالہ بعنوان "اردو کی چند آوازیں" لکھا ہے، حاشیہ بھی کر لیا ہے۔ اب آپ تحریر فرمائیں کہ کب روانہ کروں اور کہاں؟ ایک صاحب سے معلوم ہوا کہ آپ حال میں کراچی آئیں گے۔ اگر یہاں آنے کا ارادہ ہو تو اس وقت لے لیجیے گا۔

بہرحال مقالہ تیار ہے۔ اگرچہ بعض حضرات کا اصرار ہے کہ مقالہ انھیں کو دے دیا جائے لیکن میں نے آپ کے لیے لکھا ہے۔ میرے پاس امانتاً محفوظ ہے۔ آپ کا جواب آنے پر ارسال کر دیا جائے گا۔

اگر مناسب نہ ہو تو تحریر فرمائیں کہ یہ ارمغانِ علمی کے لیے بھیج دوں گا۔

امید ہے آپ بعافیت ہوں گے۔ خیال تھا کہ مقالہ ٹائپ کر کے آپ کو لکھوں اس لیے تاخیر ہوئی۔ آپ کچھ خیال نہ فرمائیں گے۔

آپ کا
شوکت سبزواری

مالک رام بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

(۳)

[موصولہ ۲۴ اپریل ۱۹۶۴ء]

129-A, Avenue Louise,
Brussels

مخدومی حضرت ڈاکٹر سبزواری دام مجدکم، آداب و تسلیمات

۷ اپریل کے گرامی نامے کا شکریہ قبول فرمائیے۔

آپ کا مقالہ آپ نے راز یزدانی مرحوم کو بھیجا ہوگا۔ میں نے کوشش کی تھی کہ جو مضامین انھیں موصول ہو چکے تھے، وہ مجھے بھیج دیے جائیں لیکن مجھے اس میں کامیابی نہ ہو سکی۔ بہرحال اب معلوم ہوا کہ آپ نے وہ مقالہ شائع کرا دیا ہے۔ اس لیے اس پر کلام کا محل نہیں رہا۔

میرا تبادلہ دلی ہو گیا ہے اور میں ۲۶ اپریل کو یہاں سے روانہ ہو جاؤں گا۔ ان شاء اللہ مئی کے وسط میں دلی پہنچوں گا۔ وہاں کا عارضی پتا لکھ رہا ہوں۔ اس خط کا جواب وہیں بھیجیے گا۔ اور شاید خط یہاں بروقت نہ پہنچ سکے۔

یہ مقالہ آپ میرے لیے سنبھال رکھیے اور کسی کو نہ دیجیے۔ شکریہ۔ کتاب اگر مئی کے اواخر میں ہو، تو ستمبر تک شائع کر دوں لیکن دلی پہنچ کر کچھ فیصلہ کر سکوں گا۔ عرشی صاحب دسمبر میں ۶۰ برس پورے کر لیں گے۔ [illegible] ۱۳

MR. BAVEJA
C/o Dr S.K. BHARADWAJ
Ear, Nose & Throat Surgeon
28, Barakhamba Road
New Delhi

والسلام ودعاگو
خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام : ڈاکٹر شوکت سبزواری :

M. R. Baveja ④ [موصولہ: ۷ جولائی ۱۹۶۴ء]

431, Mathura Road
Jangpura
New Delhi - 14

حضرت اعلیٰ آداب و تسلیمات

میں نے آپ کی خدمت میں آخری خط برطانیہ (بلجیم) سے لکھا تھا۔ وہاں سے تھوڑے دن بعد میں وطن روانہ ہو گیا۔ بحمدہ سفر بخیر و خوبی کٹ گیا اور ہم کوئی مہینا بھر ہوا، یہاں پہنچ گئے۔ اب مندرجۂ صدر جگہ پر مقیم ہوں۔

۱۴ آپ نے مہربانی کر کے وعدہ فرمایا تھا کہ کتاب "نذرِ عرشی" کے لیے ایک مقالہ عطا فرمائیں گے۔ غالباً یہ مکمل ہو چکا ہوگا۔ شکر گزار ہوں گا، اگر اسے مندرجۂ صدر پتے پر بھجوا دیں۔

میں برسوں سے چاہتا ہوں کہ سالِ آئندہ آپ کے وطن آؤں۔ اگر یہ عزم پورا ہوا، تو نیاز حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

امید ہے مزاج بعافیت ہوگا۔ نیاز کیش مالک رام

۱۵ ایک اور بات یاد آ گئی۔ یہ "اردو نامہ" دیکھنے کو کہیں نہیں ملتا؟

مالک رام، بنام : ڈاکٹر شوکت سبزواری :

M. R. Baveja ⑤ 431, Mathura Road
Jangpura B.
New Delhi - 14

۲ دسمبر ۱۹۶۶ء

مکرمی آداب و تسلیمات

۱۶ چند دن ہوئے جناب یوسف بخاری صاحب کا گرامی نامہ ملا۔ انھوں نے اس میں لکھا کہ آپ اپنے مضمون کی رسید اور تاریخِ اشاعت دریافت فرما رہے ہیں۔ رسید تو، جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے، میں نے اسی وقت بھیج دی تھی جب یہ مضمون مجھے موصول ہوا تھا۔ رہی تاریخِ اشاعت، تو ابھی تک اس کا فیصلہ نہیں کر سکا۔ وجہ یہ ہے کہ [illegible] ابھی تک بہت سے دوستوں کے مضامین موصول نہیں ہوئے۔ امید ہے کہ جنوری ۱۹۶۷ء میں کتاب مطبع میں چلی جائے گی۔

میں نے آپ سے درخواست کی تھی کہ اردو نامہ کے فائل کی تکمیل کے لیے چند [illegible]

[illegible]

مالک رام، بنام : ڈاکٹر شوکت سبزواری :

M. R. Baveja ⑥
431, Mathura Road
(Jangpura B)
New Delhi - 14

۱۳ دسمبر (۱۹۶۶ء)

مکرمی پروفیسر صاحب   آداب

۱۷

بہت دن ہوئے کہ آپ کی طرف سے گرامی نامہ
اور مدیر عرشی جی کی نوازش موصول ہوئی تھی۔
تب سے اپنی دنیا ہی دونوں کا ہی بجواب رہی تھیں؛
لیکن اس کے بعد کچھ معلوم نہ ہوا کہ کتابیں
آپ کو مل بھی ہیں یا کہیں عرض راہ میں گم ہو
گئیں۔

والسلام   مع الاکرام   خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

(۷)

مالک رام
431, Mathura Road
(Jangpura B)
New Delhi-14

۲/۶ اپریل ۱۹۶۷ء

کرم فرمائے من   آداب

بہت دن ہوئے آپ نے یاد نہیں فرمایا۔
یقین ہے کہ آپ غالب کی زبان

(۲) مضمون لکھ رہے ہیں گے، یہ فرمائیے
کہ یہ کب تک مکمل ہو جائیگا، اور کب تک اسے بھیج
سکینگے؟
(۳) مضمون حسب معمول تمام پہلوؤں پر حاوی ہو
اتنا اتم، تاکہ اس موضوع پر مزید اضافہ
کی گنجائش نہ رہے۔ والسلام مع الاکرام   خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

M. R. Baveja   (۸)   ۵ جون ۱۹۶۷ء
431, Mathura Road
(Jangpura)
New Delhi-14

حضرت مکرمی، آداب

بہت دن ہوئے آپ کے خط کا جواب نہیں آیا۔ کچھ نہ لکھیے،
یعنی اور مصروفیت اور بیماری کی بات نے کیا حالت کر
رکھی ہے!
آپ نے مضمون کا بیس سال کے اندر تک کا لکھا ہے حضرت
یہ تو ٹھیک نہیں۔ اردو کی طباعت کے عنوان اس کے
کے گوشے ہیں۔ کتابت، طباعت، تجلید کے مراحل

کیونکہ وقت پر مل سکے گا۔ دو برس ہو گئے، آپ
کو وعدہ کیے ہوئے۔ اگر ممکن ہو تو مضمون اگلے تین چار
مہینوں میں مکمل کر ڈالیے۔ پھر اطمینان سے سارا کام کر سکوں گا۔
خدا کرے آپ کی صحت ہر طرح تسلی بخش ہو۔ ادھر ہمیں ان ہی دنوں
استاد محمد دہلوی[19] کے انتقال کی خبر ملی۔ بہت ہی افسوس ہوا،
خوب آدمی تھے اور بعض لحاظ سے بڑے ہی قابل قدر۔
اللہ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے آمین
والسلام والاکرام

خاکسار مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر شوکت سبزواری:

(۹)

431, Mathura Road
(Jangpura)
New Delhi-14

مالک رام

۱۶ ستمبر ۱۹۶۷

مکرمی آداب تسلیمات

بخدمت عرض ہے کہ آپ کے ۳۱ جولائی ۱۹۶۷

کے گرامی نامے کا جواب اتنی تاخیر سے دے رہا ہوں؛
اگرچہ اس کا جواب جناب جگن ناتھ آزاد[19] نے دے دیا
تھا، لیکن مجھے بھی مضمون کے پہنچنے کی رسید تو کم از کم لکھنا
ہی چاہیے تھی۔
آپ فرمائیے کہ وہ دوسرا [illegible] ادارا مضمون کب تک
[illegible] گا؟ والسلام والاکرام

خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام: محمد طفیل (مدیر "نقوش") لاہور:

(۱۰)

مالک رام　　　　　　　　　　　　　　سی-۳۹۶ ڈیفنس کالونی، نئی دہلی-۳

[موصولہ: ۱۹۶۹ء]

بھائی! — بتائیے آپ کا شائع کردہ دیوان[20] مجھے کیوں کر اور کب تک پہنچ سکتا ہے!؟
چونکہ یہاں کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا ہے، اس لیے آپ کے کام کے سلسلے میں اس کی اشد فوری ضرورت ہے۔ جس شخص کے ذریعے ابھی پچھلے دنوں آپ کی کتابیں بھیجی گئی ہیں (محمد عالم صاحب)، اُن کے کچھ عزیز یہاں سے گئے ہیں۔ اُن سے معلوم کیجیے کہ کیا وہ اس سلسلے میں کام آ سکتے ہیں؟ کام جلد ضروری ہے، کوشش کر دیکھیے۔ سفر کا راستہ طویل اور صبر آزما ہے۔ والسلام والاکرام　　خاکسار

(مالک رام)

آپ اپنے لمبے خطوں کے سوالات کے جواب نہیں دیتے۔
یہ آپ کی پرانی عادت ہے اور بُری اور قابلِ ترک۔

مالک رام، بنام: محمد طفیل، مدیر "نقوش" لاہور:

مالک رام　　　　(۱۱)　　　　سی-۳۹۶، ڈیفنس کالونی، نئی دہلی-۳

۶- جنوری ۱۹۷۰ء

عزیزی! کل شام مکان پر پہنچا، تو ایک پوسٹ کارڈ ملا کہ آپ "ملاقاتی" ہیں آکر ایک کتاب لے جائیے، جو محکمے کے ایک صاحب آپ کے لیے چھوڑ گئے ہیں — آج صبح وہاں گیا، اور پارسل وصول کیا — چونکہ مولوی محمد اسمٰعیل مدظلہ[21] اس سے متعلق مجھے پہلے سے مطلع فرما چکے تھے[22]، اس لیے بنڈل دیکھتے ہی میں سمجھ گیا کہ اس کے اندر کیا ہے — میری دلی مبارک باد قبول کرو — بہت خوشی ہوئی۔
یہاں کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا ہے، کسی نے احتجاج کیا تھا۔ [illegible] ہمدرد سے گزر کر یہ عدالت تک نوبت جا پہنچی ہے اور خدا معلوم اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے اور کب بیٹھتا ہے — میں نے اپنے پچھلے دونوں خطوں میں مختلف چیزوں کا مطالبہ کیا ہے، اگر توفیق اور فرصت ہے[23] تو ان کی طرف بھی توجہ کیجیے — اور ان میں ایک کا اور اضافہ کر لیجیے یعنی محمد یحییٰ تنہا[24] مرحوم کی "سیر المصنفین" کا دوسرا حصہ۔
خیال رہے کہ صرف دوسرا حصہ درکار ہے، پہلا میرے پاس ہے، دوسرا خدا معلوم کس نے ہتھیا لیا۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سے عند الملاقات میرا سلام کہیے گا۔ والسلام والاکرام، خاکسار　　(مالک رام)

مالک رام، بنام: سید معین الرحمٰن:

(۱۳)

C 396 Defence Colony
New Delhi-3

مالک رام

۱۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء

مکرم بندہ، آداب

آپ بھی کہیں گے کہ ۲ مئی کے خط کا جواب ۱۰ اکتوبر کو دے رہا ہوں۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ یہ تاخیر اختیاری نہیں تھی۔ جن ایام میں آپ کا خط ملا میں بہت بیمار اور ہسپتال میں [illegible] کی تیاری میں تھا۔ [illegible] کو یہاں سے روس اور یورپ کے لیے روانہ ہوا۔ جون کے شروع میں شیخ محمد اکرام[25] صاحب کا لندن میں انتقال ہو گیا، تو [illegible][26] [illegible] کی طرف سے [illegible] خوشی ہوئی۔ جو کچھ آپ نے [illegible] کی تھی، وہ [illegible] تحریر کا ہے۔ اس سے کوئی شبہ نہیں [illegible]

[illegible]

تو کوشش کیجیے، ممنون ہوں گا۔

پاکستان سے کتابیں نہیں جا رہی ہیں، نہ وہاں سے آ رہی ہیں۔ اس لیے [illegible]۔ [illegible] آئی ہیں، ان شاء اللہ آپ کی مطلوبہ کتابیں بھیج دوں گا۔ اگر وہاں سے آپ کے [illegible] کوئی صاحب آ رہے ہوں، تو انھیں [illegible] یا [illegible] لکھیے کہ وہ [illegible] ملیں۔ [illegible] لکھنے پر [illegible] لیکن [illegible]　　والسلام والاکرام

خاکسار
مالک رام

مالک رام بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

۳

[۱۳]

مالک رام ۔ C-396 Defence Colony
New Delhi - 3
۱۳۔ اگست ۱۹۷۰ء

مکرمی! ۲۴ جون کا خط بہت دیر سے جواب طلب پڑا ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔

شکر ہے کہ رسید کی بھی موصول ہو گئیں۔ ... جناب [illegible] ۲۷ کے کا تو [illegible] اور اصحاب کے آپ کے لیے بھی مطبوعہ گل رعنا ۲۸ کا ایک نسخہ بھیجا تھا۔ خدا معلوم، ملا یا نہیں۔ اگر ہنوز نہ ملا ہو، تو کراچی کے پتے پر انھیں لکھ کر دریافت کیجیے۔

۲۹ اشاریۂ غالب کو اس دوران میں دیکھا۔ بعض جگہ تسامح ہو گیا ہے جو [illegible] ہے۔ طبع ثانی میں اس کی تصحیح ہو سکتی ہے۔ لیکن مجھے اصلی اعتراض اس کی [illegible] پر ہے۔ اگر اس طرح آپ دوسروں کے مضامین اور آرا کے اقتباس دیتے جائیں گے، تو کتاب 'مراجعت' کے لیے موزوں نہیں رہے گی۔ آپ خود ہر ایک مضمون یا اندراج [illegible] کے متعلق اپنی رائے مختصراً اپنے الفاظ میں بیان کر دیجیے اور بس۔

مزید یہ کہ اپنی تحریر میں دوسروں کی تحریروں (خواہ وہ غالب ہی کی کیوں نہ ہوں) کی خوشہ چینی نہ کیجیے۔ دیکھا کہ جا بجا آپ غالب کے مصرعوں کے ٹکڑے یا [illegible] خطوط کے فقرے اپنی تحریر میں تضمین کر لیتے ہیں۔ یہ ایک حد تک تو جائز اور قابل برداشت ہے، لیکن حد سے گزر جائے، تو [illegible] ہو جاتا ہے۔

آخر آپ سید معین الرحمٰن کیوں نہ رہیں؟ آپ کو غالب یا کسی اور کا ناقل اور نقال بننے کی کیا ضرورت ہے؟ اپنی انفرادی حیثیت قائم رکھیے۔ ۳۰

گل رعنا میں نے مزید دس نسخے [illegible] کو بھیجے تھے۔ ان سے بھی دریافت کر کے لکھیے کہ کیا یہ انھیں موصول ہو گئی یا نہیں:

۱۔ شیخ محمد اکرام ۲۔ حمید [illegible] خان ۳۱ ۳۔ [illegible] علی خان ۳۲
۴۔ مولانا غلام رسول مہر ۳۳ ۵۔ [illegible] الحسن [illegible] ۳۴ ۶۔ [illegible] ۳۵
۷۔ محمد طفیل (نقوش)

امید ہے مزاج گرامی بہمہ نوع بخیر ہوگا۔

والسلام مع الاکرام
خاکسار مالک رام

مالک رام بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

Malik Ram (۱۴) C-396 Defence Colony
New Delhi - 74
... مئی ۱۹۷۵ء

مکرم و محب من جناب ڈاکٹر معین الرحمٰن سلمکم اللہ تعالیٰ آداب
بہت دن ہوئے آپ کا [illegible] ملا تھا [illegible]، لیکن میں آج تک اس کا جواب نہیں دے سکا۔ [illegible] ان ایام میں [illegible]
گزشتہ اگست کے شروع میں مجھ پر دل کا شدید دورہ پڑا۔ بیس دن اسپتال میں رہا۔ گھر واپس آیا، تو [illegible]
صاحبوں کی [illegible] پابندیوں کا شکار ہو گیا۔ [illegible]
[illegible] غرض کیا عرض کروں! [illegible]
[illegible] زندگی تلخ ہو گئی۔ [illegible] معذرت خواہ ہوں
[illegible] کہ آپ کچھ [illegible]
[illegible] جیسا کہ آج کل [illegible]
[illegible] اساتذہ کی روش ہے۔ الحمد للہ۔ [illegible]
[illegible] یہ [illegible] کی بہت بڑی نعمت ہی [illegible]
[illegible] آپ کی خدمت میں بھیج دے۔ [illegible]
[illegible] خدا کرے [illegible] آپ [illegible]
[illegible] خدا کرے آپ ہر طرح بخیر و عافیت ہوں۔ آمین!

خاکسار مالک رام

[illegible] ۲۶ [illegible] ۲۷ [illegible] ۲۵

پس نوشت

ایک درخواست: آپ کے رسالے اگر کسی قابل لحاظ ادیب، شاعر کا انتقال [illegible]
تو براہ کرم آپ بھی اس کے متعلق معلومات مہیا کرنے کی کوشش کیجیے۔ [illegible]
[illegible] سال و تاریخ ولادت، [illegible] تعلیم، ملازمت، [illegible] زندگی،
مطبوعہ کتابوں کی فہرست (مع نام و تاریخ اشاعت)، مرض الموت، تاریخ وفات،
مدفن۔ [illegible] تاریخ کہی ہو تو وہ بھی۔
تذکرۂ معاصرین [illegible] کچھ ہو۔ آپ کے وہاں کے [illegible]
[illegible] آپ کو [illegible] کر سکیں گے۔

والسلام

مالک رام بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمن:

(۱۵)

C-396 Defence Colony
New Delhi-24

Malik Ram

Confidential

۲۲۔ مئی ۱۹۷۵ء

مہربان مکرم معین الرحمن صاحب، آداب

میرا پچھلا خط مل گیا ہوگا۔ یکم مئی کو جو کتابیں بھیجی گئی ہیں، وہ بھی مل گئی ہوں۔ بہر حال بھیج دی گئی ہیں، دو سو پر بھیج دی جا چکی تھیں۔ [۲۰]

اس دوران میں رشید احمد صدیقی کی آپ بیتی نظر سے گزری۔[۲۱] بڑی محنت کی ہے آپ نے۔ جزاک اللہ۔

اس سے ایک خیال آیا کہ آپ سے ایک درخواست کروں۔ میں رشید صاحب کے بارے میں ایک مجموعۂ مضامین مرتب کر رہا ہوں۔ کچھ مضمون موصول ہو گئے، بقیہ لکھے جا رہے ہیں۔ اس کے دو موضوع ایسے ہیں جن کے لیے کوئی لکھنے والا نہیں ملا، اور کوئی موزوں آدمی نہیں مل رہا ہے۔ یہ ہیں: ۱۔ رشید کا طنز و مزاح؛ ۲۔ رشید کی خاکہ نگاری

آپ بیتی پڑھ رہا تھا کہ آپ سے درخواست کرنے کا خیال آیا۔ چونکہ آپ نے ان کی تمام تحریروں کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے، اس لیے ضمناً خاکہ نگاری کے [۲۲] موضوع پر لکھنا آپ کے لیے مشکل نہ ہو۔ طنز و مزاح کے موضوع پر اگر آپ ان کے یا کسی اور صاحب کو آمادہ کر سکیں، تو یہ بہت بڑا کام ہوگا، اور میں ممنون ہوں گا۔ بہر حال آپ کا مضمون خاکہ نگاری پر تو مل ہی جانا چاہیے۔

اگر ممکن ہو، تو میں یہ مجموعہ دسمبر ۱۹۷۵ء تک شائع کرانا چاہتا ہوں۔ لہٰذا آپ اپنا مضمون جولائی تک بھیجا کرنے کی پوری کوشش کرنا چاہیے۔ دو مہینے میں آپ کے لیے یہ لکھنا تو مشکل نہیں ہوگا کہ سارا مواد مستحضر ہے، لیکن طنز و مزاح پر لکھنے والے کے لیے یہ وقفہ کافی نہ ہو، اس لیے اگست تک مل سکتا ہو۔

آپ کے جواب کا بے تابی سے منتظر رہوں گا۔

دعاگو، آپ ہر طرح بخیر و عافیت ہوں۔ آمین!

والسلام و دعاگو

خاکسار، مالک رام

پس نوشت: یہ منصوبے کی بات عام نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ جب تک کام مکمل نہ ہو جائے، اشتہار دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

* اگر آپ کسی اور صاحب کا انتخاب کریں، تو مجھے اس میں کوئی عذر نہیں ہوگا۔ [۲۳]

ابن انشا بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمن:

(۱۶)

نیشنل بک کاؤنسل آف پاکستان
تیسو سوفیکا ہال، ایم اے جناح روڈ، کراچی

۳-اکتوبر [۱۹۷۵ء]

محترم ڈاکٹر (سید معین الرحمن) صاحب، سلام مسنون

آپ کا گرامی نامہ ملا۔ "ذکرِ عبدالحق"[۲۴] کا نسخہ مل گیا تھا جس کے لیے ممنون ہوں۔ [۲۵] آپ نے عقیدت اور تحقیق کا حق ادا کیا ہے۔ بابائے اردو کے متعلق جملہ معلومات کا مخزن مشفق خواجہ ہیں۔ اُن سے باہر کوئی معلومات میرے پاس نہیں۔ اُن کے جو دو چار اشعار معروف ہیں اُن سے زیادہ کا علم مجھے بھی نہیں۔ تاریخیں بھی خوب نکالتے تھے۔ افسوس میں نے کبھی ریکارڈ نہ رکھا۔ خیال پڑتا ہے کہ ایک منظوم خط جو میرے نام تھا، رائٹرز گلڈ پر کچھ چھینٹے اڑائے تھے، اس عنوان سے کہ وہ مجھے فرصت نہیں بخشتی۔ گلڈ کے کاموں میں انہماک کی وجہ سے میں اُن کے پاس کم کم جاتا تھا۔ جانے وہ نظم کہاں رکھی ہے۔ اُن کے انتقال پر "جنگ" میں ایک مضمون میں نے لکھا تھا، شاید اس میں اس کا عکس بھی تھا۔ یہ چیز بھی مشفق خواجہ کی زنبیل میں ہوگی[۲۶]۔

اب رہی دوسری بات: رشید صاحب قبلہ ہم سب کے مخدوم ہیں لیکن میں اپنی بے علمی کا اعتراف کر لوں کہ سوائے ایک دو مضامین کے، ان کی کوئی کتاب میں نے نہیں پڑھی۔ "طنزیات و مضحکات"[۲۷] زمانۂ طالب علمی میں دیکھی تھی، لیکن وہ تنقید ہے۔ اقبال (یا غالب) پر اُن کے بے مثال لیکچر بھی دیکھے (غالباً "قومی زبان" میں) — لیکن وہ بھی تنقید ہے۔ اُن کے طنز و مزاح پر لکھنے کا حق اس کا بنتا ہے جو اُن کو باقاعدہ پڑھتا رہا ہو۔ مثلاً ہمارے مشتاق احمد یوسفی[۲۸] —

آپ میری اس جہالت کا اشتہار تو نہ دیجیے، نہ مالک رام صاحب کو یہ وجہ لکھیے لیکن اصل حقیقت یہی ہے۔ جی میں آتی ہے کہ یہ کتابیں کہیں سے حاصل کر کے پڑھوں، لیکن (یہ "لیکن" بہت بڑا لیکن ہے!) —

آپ نے جو کچھ لکھا ہے، اس کے لیے تہہ دل سے سپاس گزار ہوں ۵۰ — آپ کی دوسری کتاب ۴۹
۱۸۵۷ء اور غالب بھی دیکھی اور اس پر لکھ رہا ہوں [illegible] — قابلِ قدر کام ہے —
آپ کا
ابن الثناء

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

(۱۷)

Malik Ram

C-396 Defence Colony
New Delhi - 24

۲۱ ستمبر [illegible]ء

عزیز العزیز، بہت دن ہوئے آپ کا خط ملا تھا کہ نہ صرف ۵۱
آپ خود مضمون لکھیں گے، بلکہ پروفیسر سید وقار عظیم سے بھی مضمون
حاصل کر کے بھیجیں گے۔ [illegible] آپ نے ۳ سو کا ایک بل
بھی لکھا تھا۔

جیسا کہ شاید آپ کو معلوم ہو، میں پارسال اگست سے بیمار
ہوں۔ عارضۂ قلب لاحق ہو گیا ہے۔ بیشتر وقت بستر پر لیٹے
لیٹے گزر جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کی جا بجا پابندیاں، [illegible]
[illegible] جواب نہ لکھ سکا۔

لیکن یہ سچ ہے کہ مجھے ان دونوں مضمونوں کا بے صبری سے
انتظار رہا۔ میں یہ مجموعہ [illegible]
چھاپنا چاہتا ہوں۔ پس بلا تاخیر دونوں مضمون [illegible]
ان مضامین کی ترسیل میں تاخیر سے کام نہ لیں۔ شکریہ

والسلام دعاگو خاکسار
مالک رام

[illegible]

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

(۱۸)

Malik Ram

C-396 Defence Colony
New Delhi - 24

یکم نومبر ۱۹۷۵ء

مکرمی، بہت دن ہوئے میں نے آپ کو لکھا تھا کہ وہ رشید صاحب کے
بارے میں مضمون کا وعدہ تھا وہ فوراً بھجوائیے۔ لیکن مضمون

لیے، نہ خط کا جواب۔ مجلہ کی ضرورت ہے، جس مجموعے میں انھیں شامل
کرنا مقصود ہے، اس کی کتابت اور دو تین میں شروع ہو
جائے گی۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ آپ کے یہاں [illegible]
زائچے کی بنا پر ان کی ولادت ۱۲۱۱ھ اور ۱۲۱۲ھ میں
متعین کی ہے۔ ۱۲۱۱ھ کے متعلق جناب محمد [illegible] کا مضمون ہے۔
ان کا مضمون یہاں بھی شائع ہوا، اور وہاں بھی۔ لیکن دوسرے
مضمون کے لکھنے والے اور اس پرچے کا نام ذہن سے اتر گیا ہے۔ مضمون
میرا دیکھا ہوا ہے، لیکن چونکہ اس عارضے کے بعد [illegible]
ہے، بالکل یاد نہیں آرہا کہ کہاں دیکھا ہے۔

یقیناً یہ مضمون آپ کی نظر سے بھی گزرا ہوگا۔ پس، براہِ کرم
ضرور اس کی نشاندہی کیجیے کہ یہ مضمون کس کا ہے اور کہاں ۵۳
شائع ہوا؟ ۵۲ [illegible] کہ لکھنے والے مسلم ضیائی صاحب [illegible]
لیکن یقیناً نہیں ہے۔ آپ اس کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ میری ان سے
[illegible] لیکن ان کا پتا بھی معلوم نہیں۔
[illegible] فرصت میں دیکھیے گا، تو احسان ہوگا۔

والسلام دعاگو خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

(۱۹)

Malik Ram

504
C-396 Defence Colony
New Delhi - 24

۲۰ ستمبر ۱۹۷۶ء

مکرم سید معین الرحمٰن صاحب، آداب ۵۴
۵۵ کوئی مہینا بھر ہوا میں نے تذکرہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ان میں شامل کر لیں۔ امید ہے [illegible]

نیرنگِ قرآن کالج کا دوسرا ایڈیشن زیرِ طبع ہے (پہلا سال سے کم
عرصے میں ختم ہو گیا)۔ جونہی شائع ہو جائے، اس کا نسخہ خدمت میں بھیجا جائے
گا۔ مجھے یاد نہیں آتا کہ کیا "وجودِ رفیقِ الٰہی" ۵۶ کا کوئی نسخہ میں نے
آپ کو بھیجا تھا یا نہیں۔ وہ بھی ختم ہو گئی اور دوبارہ زیرِ طباعت
ہے۔ مطلع فرمائیے کہ کیا یہ آپ کے پاس ہے یا نہیں؟
میری صحت نسبتاً اب بہتر ہے۔ بالحمد للہ
خدا کرے، آپ ہر طرح بخیر ہوں۔ آمین! والسلام والاکرام
خاکسار مالک رام

پس نوشت "ماہنامہ" میں آپ کا مضمون "گل رعنا" نظر سے گزرا۔ کیا یہ بات
معلوم ہو سکی ۵۷ کہ اس قلمی نسخہ کی نقل شائع ہونے کا کوئی امکان
ہے یا نہیں؟ اگر یہ عکسی شائع ہو جائے، تو سبحان اللہ
والسلام

مالک رام بنام: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن:

Malik Ram ⑳ C-504 Defence Colony New Delhi - 24

Dt.
۳۰ نومبر ۱۹

عزیزی سید معین الرحمٰن صاحب آداب
بہت دن ہوئے، آپ کا ایک گرامی نامہ ملا تھا کہ
جناب محمد اکرم ہندوستان آ رہے ہیں، ان کی
کتابیں بھیجوا دیں۔ یہ دن آ گئے، مگر
نہ وہ ہوئے نہ کتابیں ہی پہنچیں۔
۵۸
۱۔ ذکرِ غالب (طبع پنجم) ۵۹
۲۔ رشید احمد صدیقی (حیدرآباد) تحریر کا شمارہ ۱۴۴
۳۔ عیارِ سلامت شاعر (طبع دوم) ۶۰
۴۔ نیرنگِ قرآن کالج ۶۱
۵۔ تحریر (۱۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۱) ۶۲
آج تک یہ پتا نہ چلا کہ کیا یہ سب چیزیں مل گئیں

[illegible]

مالک رام بنام: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن:

مالک رام ㉑ C-504 ڈیفنس کالونی
نئی دہلی-110024

۷ جون ۱۹۷۶ء

مکرمی سید معین الرحمٰن صاحب آداب
مدت ہوئی، تمہاری منتظر نہیں ہے
کیا بات ہے کہ آپ نے بالکل چپ سادھ لی۔
میں نے لکھا تھا کہ سید وقار عظیم مرحوم کی سوانح کے
بارے میں جو کتاب آپ نے شائع کی ہے، اس کا نسخہ
کسی طرح مہیا کیجیے ۶۳۔ اس کا جواب تک نہ ملا۔
خدا کرے، آپ ہر طرح بخیر و عافیت ہوں۔
آمین!
والسلام والاکرام
خاکسار
مالک رام

مالک رام بنام: ڈاکٹر سیّد معین الرحمٰن:

مالک رام ㉒ C-504, Defence Colony,
NEW DELHI 110024

۱۳ اپریل ۱۹۸۷ء

محبِ مکرم پروفیسر معین الرحمٰن صاحب آداب
تھوڑے دن ہوئے، سید وقار عظیم مرحوم کی تصنیف
"مصروف سیم کا لج" ۶۴ اور "گردش نامہ" موصول ہوئی،
شکریہ۔ فرمائش کی تعمیل کرنے کی کوشش

کر دوں گا۔ ان شاء اللہ

پچھلے دو تین برس سے میری صحت بہت خراب ہے

پیری صد عیب۔ پڑھنے لکھنے سے رہ گیا ہوں

دعا فرمائیے کہ اللہ کریم خاتمہ بالخیر کرے

آمین!

اس کے باوجود میں نے یہ ذمہ داری قبول کر لی ہے کہ

پروفیسر مختار الدین احمد صاحب (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

کے لیے ایک اعزازی کتاب مرتب کروں۔ اور

یہ اپنے احباب کے تعاون کے اعتماد پر

بہت ممنون ہوں گا اگر جلد اپنی پسند کے کسی موضوع

پر مقالہ لکھ کر عنایت فرمائیں۔[65] جزاک اللہ

والسلام والاکرام خاکسار

مالک رام

پس نوشت

دو تین برس سے میری صحت بہت خراب ہو گئی ہے

لہٰذا [illegible]

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

مالک رام (۲۳) C-504, Defence Colony, NEW DELHI 110024

۱۸ جون ۱۹۸۷ء

مکرمی آداب

میں [illegible] مرحوم کی کتاب اور [illegible] ۶۰ اور [66]

کی رسید لکھ چکا ہوں۔ دوبارہ شکریہ

آپ کی مطلوبہ کتب کی کیفیت حسبِ ذیل ہے:

۱۔ تذکرہ معاصرین (۱) کب کا ختم ہو چکا

دوبارہ چھپنے کا ڈول ہی نہیں پڑا۔ شائع ہوا

تو حاضرِ خدمت کروں گا

۲۔ دیوانِ غالب طبع اول از کالی داس

گپتا رضا۔ حاضر ہو گا [67]

۳۔ دیوانِ غالب کامل۔ زیرِ ترتیب ہے۔ شاید

۱۹۸۸ء میں شائع ہو سکے [68]

۴۔ تلامذۂ غالب (طبع دوم) تعجب ہے کہ آپ کو نہیں ملا

میں نے اس کا نسخہ بھیجا تھا [69] اور اب بالکل یاد نہیں

آتا کہ کس کے ہاتھ! البتہ اتنا یاد ہے کہ

دو نسخے تھے ایک آپ کے لیے اور دوسرا ڈاکٹر

محمد قریشی کے لیے [70] انھیں نسخہ مل گیا ہے۔

ان سے دریافت کیجیے کہ یہ نسخہ انھیں کس شخص نے

دیا تھا۔ اس سے پتا چلے گا کہ آپ کا نسخہ کس کے

پاس ہے!

میری صحت تسلی بخش نہیں۔ دعا کا طالب ہوں

والسلام والاکرام خاکسار مالک رام

پس نوشت مضمون اور [illegible] کے سلسلے میں [illegible]

ہیں [71] دلی شکریہ مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

مالک رام (۲۳) C-504, Defence Colony NEW DELHI 110024

۱ اگست ۱۹۹۰ء

مکرمی آداب

گرامی نامے کا شکریہ۔ [۲۲] مجلہ کا نسخہ آپ کو مل

الحمد للہ کہ تحقیقی مضامین

گیا۔ اس میں بعض متنازعہ فیہ مسائل ہیں۔ غور

فرمائیے اور اپنی رائے سے مطلع کیجیے۔

میں کسی زندہ شخص پر مقالہ لکھنے کے حق میں

نہیں۔ بہرحال، مزاجِ یار کے سامنے سرِ تسلیم

خم کرنا ہی پڑے گا۔ [۲۳] والسلام مع الاکرام

خاکسار مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

مالک رام (۲۵) C-504, Defence Colony, NEW DELHI 110024

۲۵ اگست ۱۹۹۱ء

مکرمی آداب

ایک مدت سے نامہ و پیام کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ بے شک

میں بھی اس کے لیے ذمہ دار ہوں۔

آپ کے کسی خط سے معلوم ہوا تھا، یا کسی فہرست میں

نظر سے گزرا تھا کہ وہاں کسی طالب علم نے ایم اے کے

امتحان کے لیے (ایم فل) [illegible] متعلق مقالہ لکھا

تھا۔ شائع تو وہ کہاں ہوا ہوگا، لیکن یقیناً

اس کا نسخہ یونیورسٹی میں موجود ہوگا۔

کیا یہ ممکن ہے کہ اس کی نقل مہیا ہو سکے؟ [۲۴]

آج کل آپ کیا کر رہے ہیں؟

والسلام مع الاکرام

خاکسار

مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

مالک رام (۲۶) C-504, Defence Colony, NEW DELHI 110024

۲۲ جنوری ۱۹۹۲ء

محب مکرم پروفیسر سید معین الرحمٰن صاحب

آداب۔ یاد آوری کا شکریہ۔

بڑی ملامت [۲۵] ہوئے تھے۔ کل وارث سرہندی

لائے اور آج تحقیق نامہ کا شمارہ ۷ [۲۶]۔ میں

ابھی اسے دیکھ نہیں سکا۔ ان شاء اللہ اس کا مطالعہ

کروں گا۔

اس سے پہلے ہم کو آپ کا خط ملا تھا لیکن چونکہ میں

دن سے علیل ہوں۔ اس لیے میرا زندگی کا پروگرام
ختم ہو گیا ہے۔ خدا معلوم رہ کیا گیا ہو؟

کم رکھا۔ اگر ذہن میں کوئی حوالہ طلب بات تھی تو انشاء اللہ
کرنے کی زحمت گوارا کیجیے، تاکہ میں تعمیل ارشاد کر سکوں۔
میں زندگی کے اس مرحلے میں ہوں کہ کام کی رفتار اور
مقدار اب برائے نام رہ گئی ہے
اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔
آمین

والسلام مع الاکرام
خاکسار
مالک رام

یہ مسلسل مقالہ کہیں نہیں ملا۔ معلوم نہیں، ان کے پاس [illegible] ۷۷

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

(۲۴)

مالک رام

C-804, Defence Colony,
NEW DELHI 110024

یکم مئی ۱۹۹۲ء

عزیز مکرم، آداب
بہت دن ہوئے آپ کا گرامی نامہ ملا تھا۔ لیکن جواب
میری بیماری کی وجہ سے معاملات بہت تلپٹ ہو گئے ہیں

۔ اگر [illegible] سانحہ نہ ہو اور [illegible] ہو گیا ہے
[illegible] آپ کے خط کے ساتھ ہوا
صرف اتنا یاد ہے کہ اس میں آپ نے ایک صاحب کا
تذکرہ کیا تھا جن کے ہاتھ آپ نے اس مقالے کی نقل بھی
بھیجی تھی جو یہاں کسی صاحب علم نے پہ مسلسل لکھا تھا۔
چونکہ خط گم ہو گیا (اور اس کے ساتھ ان صاحب کا نام)
میں نہ ان کو لکھ سکا اور نہ آج تک اس کا
جواب دے سکا۔
اگر دوبارہ ان صاحب کا پتا معلوم ہو جائے تو میں
ان سے دریافت کروں کہ وہ مقالہ کیا ہوا ۷۸

پس نوشت
شیخ مبارک علی اینڈ سنز لاہور کا پبلشنگ ادارہ تھا۔ ۷۹
پاکستان بننے کے بعد [illegible] اور دلی [illegible] انھوں نے
لاہور سے لکھا۔ بدقسمتی سے وہ خط کہیں کھو گیا۔
اب نہ ان کا پتا معلوم ہے نہ نام۔ اور میں [illegible]
[illegible] ہوں۔ اگر آپ ان کا پتا [illegible]
کہہ سکیں تو میں ایک [illegible] ہو
[illegible] کہ وہ "نیرنگ" کے علاوہ [illegible] ہیں ۸۰

[illegible] مالک رام

مالک رام، بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

(۲۸)

مالک رام

C-504, Defence Colony,
NEW DELHI 110024

۲ جون ۱۹۹۰

مکرم

تسلیم۔ گرامی نامے کا شکریہ

۸۱
[illegible] سال کی جلد ارسال کی۔ اس میں
بہت غلطیاں رہ گئی ہیں۔ دراصل یہ باقاعدہ
کام کرنے کا نتیجہ ہے اور اس پر ایک
طرح کا [illegible] کام شروع رہا۔ [illegible]
[illegible] مستقبل [illegible] ہوتا تھا۔
۲۔ ان کے [illegible] رکھنا [illegible]
۸۲ تھا۔ آپ کوشش کر دیکھیے
۸۳ ۳۔ مولانا عبدالحق نے کراچی سے ایک [illegible]

[illegible]

مستقل ہو گیا۔ اگر وہ عکس مہیا ہو سکے ۸۴

ریاست روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اپنی دعاؤں
میں یاد رکھیے کہ اللہ تعالیٰ کچھ دن اور آپ کے لیے رحمت اور

فرمائیے۔ آمین

والسلام والاکرام
خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام: سلیم تمنائی:

(۲۹)

مالک رام

C-196 Defence Colony
New Delhi-24

۲۷ اکتوبر ۱۹۸۳

مکرمی آداب

میں چند ہفتے کے لیے ہندوستان سے باہر چلا گیا تھا۔ واپسی پر آپ کا
۲۳ ستمبر کا گرامی نامہ ملا۔ اس بیچ زمانہ معذرت کرنے کی فرصت
نہیں۔ خطوں کا جواب دینا تو اخلاقی فرض ہے۔ لیکن ان کا
اتنا خرچ تو برداشت کر ہی لیتا ہے۔ آپ کو کیا معلوم کہ ڈاک کا خرچ
کتنا ہے!

۸۵
اقبال کے شعر میں 'حروفِ [illegible]' سے میرے خیال میں قرآن مراد ہے۔
خدا معلوم، شارحین کیا کیا لکھتے ہیں!
ہمارے [illegible] کہ آپ کی کتاب آپ کے حسبِ دلخواہ شائع ہو جائے!
ہے یہ کہ آج کل اردو میں کتابوں کا چھاپنا بڑے دل گردے
کا کام۔ ایک ہزار کا ایڈیشن دس برس میں بھی نہیں نکلتا۔

ایسے میں [illegible] کو کیا چاہیے!
[illegible] کہ چاہیے [illegible] ہو۔ پچھلے سات برس سے دو ہزار ماہانہ کا
خسارہ مسلسل برداشت کر رہا ہوں ۸۶ [illegible] کہ تم پاگل ہو۔ اس
میں [illegible] کچھ شبہ نہیں کہ اس کام کو کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔
سال رواں میں [illegible] شمارے شائع ہو سکیں گے۔ تیسرا اور چوتھا
عنقریب میں شائع ہو جائے گا۔ فرمائیے کہ آپ کی خریداری جنوری ۱۹۸۳ء
سے محسوب کی جائے یا کسی شمارے سے۔ اس کے مطابق دفتر میں ہدایت
دے دوں گا۔ خریداری قبول کرنے کا شکریہ
اور اس کا بھی شکریہ کہ آپ نے توسیع اشاعت میں ہاتھ بٹانے
کا وعدہ کیا ہے۔

والسلام والاکرام
خاکسار
مالک رام

مالک رام، بنام ڈاکٹر مسعود حسین خاں:

(۳۰)

C-504 Defence Colony
New Delhi 110024

۲ مارچ ۷۹ء

مکرمی مسعود صاحب آداب

میں سلسلۂ کانفرنس کی متعدد تقریبات میں شمولیت کے لیے بھوپال
چلا گیا تھا، جہاں سے پرسوں واپس آیا۔ تو تمہارے رقعہ، کاظمی اور قمر
کا شکار ہو گیا۔ آج کچھ لکھتا ہوں۔ بالحمد للہ

ڈاکٹر یوسف حسین خاں[۸۸] کے انتقال کا جتنا افسوس ہو گا، اتنا ہی کم ہے۔ وہ
۲۲ کی صبح ۷ بجے گیا تھا۔ ۲۱ کی شام کو اسپتال میں داخل کیے گئے۔
نیم بیہوشی کا عالم تھا اور سانس کچھ اکھڑی اکھڑی سی تھی۔ میں نے
اپنے اندیشے کا اظہار تو کیا، لیکن یہ خیال بھی نہیں تھا کہ یہ ان سے
آخری ملاقات ثابت ہو گی۔ میں پانچ بجے واپس آ گیا اور کچھ
بعد ہی وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون
سات بھائیوں[۸۹] میں سے یہ آخری تھے اور اپنی نسل کے نمایندے تھے۔
بہشت نصیب کرے اللہ۔

میرا تعلق اس خاندان سے ایسا ہے کہ لوگوں کو خود مجھے
پرسا دینا چاہیے۔ آج میں اپنے ایک مہربان بزرگ سے محروم
ہو گیا۔ زیادہ کیا لکھوں۔ والسلام والاکرام

طالب، مالک رام

مالک رام، بنام پروفیسر محمد اسرائیل صدیقی:

(۳۱)

مالک رام
C-504, Defence Colony,
NEW DELHI 110024

۲ اگست ۱۹۸۷ء

مکرمی پروفیسر محمد اسرائیل صدیقی صاحب

یہ معلوم کر کے بہت مسرت ہوئی کہ
آپ مرزا فرحت اللہ بیگ مرحوم[۸۹]
متعلق اپنا پی ایچ ڈی کا مقالہ تیار
کر رہے ہیں۔[۹۰] مرزا صاحب مرحوم
صاحب طرز نثر نگار اور طنز و مزاح
میں ایک نئے اسکول کے بانی تھے
اور اردو کے ہر بہی خواہ کی یہ خواہش
ہے کہ آپ اپنی ساعی میں کامیاب رہیں۔

[illegible]

آمین!

والسلام والاکرام
طالب
مالک رام

مالک رام، بنام: پروفیسر ڈاکٹر مختارالدین احمد:

(۳۲)

مالک رام

C-504, Defence Colony,
NEW DELHI 110024

یکم مارچ ۱۹۹۳ء

عزیزی۔ خط ملا تھا لیکن فوراً جواب نہیں دیا جا سکتا تھا کیونکہ
خود مجھے پوری معلومات حاصل نہیں تھیں۔ [illegible] ایک زمانے سے ان
سے ملاقات نہیں ہوئی اور مجھ کو معلوم نہیں تھا کہ اب وہ کہاں [illegible]
ہیں، اس لیے اور تاخیر ہوئی۔ ان سے ملا تو اب بھی نہیں، ٹیلیفون پر
بات چیت ہوئی۔

۹۱ اہل عباس متابعی:

ولادت: [illegible] ربیع الاول ۱۳۴۳ھ [illegible]

[illegible]

۹۲ [illegible]

میری صحت بہت [illegible] ہو گئی ہے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] والسلام
[illegible] مالک رام

۹۳ [illegible]
[illegible]

(۳۳)

یاد داشت: ڈاکٹر مختارالدین احمد
بنام: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن:

[illegible]

۹۴ [illegible]

حواشی اور حوالے:

۱۔ تحریم وقار، ولادت: لاہور ۱۹۔ جولائی ۲۰۰۰ء

۲۔ مالک رام، انتقال سے کچھ پہلے بالا اعلان مشرف بہ دائرہ اسلام ہوئے۔ (اسلامی نام عبدالمالک) ولادت: پھالیہ، ضلع گجرات (پاکستان) ۲۲ دسمبر ۱۹۰۶ء، وفات: دہلی ۱۶ اپریل ۱۹۹۳ء ۱۹۳۰ء میں انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے تاریخ میں ایم۔ اے کیا۔

۳۔ ڈاکٹر شوکت سبزواری، ولادت: اکتوبر ۱۹۰۸ء وفات: کراچی ۱۹ مارچ ۱۹۷۳ء

۴۔ محمد طفیل (محمد نقوش)، ولادت: لاہور ۱۴ اگست ۱۹۲۳ء وفات: ۵ جولائی ۱۹۸۶ء

۵۔ ڈاکٹر سید معین الرحمٰن (ولادت: ۵ نومبر ۱۹۴۲ء) موجودہ قیام ''الوقار'' ۵۰ لوئر مال، لاہور

۶۔ ابنِ انشاء ولادت: جالندھر ۱۵ جون ۱۹۲۷ء) وفات: ۱۱ جنوری ۱۹۷۸ء

۷۔ سلیم تمنائی، (کرناٹک میسور) نے علامہ اقبال کے ایک شعر ''حرفِ شیریں'' کے بارے میں ہندو پاک کے ماہرینِ اقبالیات اور دوسرے اہلِ علم سے ایک استفسار کیا تھا۔ سلیم تمنائی کے نام مالک رام کا یہ خط اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ اس موضوع پر تمنائی صاحب کا ایک مضمون رسالہ شاعر، بمبئی کے اہم دستاویزی اقبال نمبر میں شامل ہے۔

۸۔ ڈاکٹر مسعود حسین خان، ولادت: قائم گنج ۲۸ جنوری ۱۹۱۹ء بحوالہ ادارہ رسالہ شاعر مارچ ۲۰۰۳ء ص ۳

۹۔ ڈاکٹر محمد اسرائیل صدیقی، استاد شعبہ اردو آرمی ڈگری کالج پشاور کینٹ

۱۰۔ ڈاکٹر پروفیسر مختار الدین احمد، ولادت: پٹنہ ۱۴ نومبر ۱۹۲۴ء مقیم علی گڑھ

۱۱۔ مولانا امتیاز علی خان عرشی، ولادت: رامپور ۸ دسمبر ۱۹۰۴ء وفات: رامپور ۲۵ فروری ۱۹۸۱ء

۱۲۔ راز یزدانی، ولادت: بہیڑی ۱۱ اگست ۱۹۰۶ء، وفات: رامپور ۱۲ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۳۔ مراسلت کے لیے دلی کا یہ عارضی پتا تھا۔ برسلز (بیلجیم) سے وہ مئی ۱۹۶۴ء میں دلی واپس آئے تو ابتداً ان کا قیام ماتھرا روڈ جنگ پورہ، نئی دہلی میں رہا۔

۱۴۔ نذرِ عرشی، مرتبہ: مالک رام، بہ اشتراک: مختار الدین احمد، نئی دہلی ۱۹۶۵ء

۱۵۔ ترقی، اردو بورڈ، کراچی کا سہ ماہی علمی مجلّہ ''اردو نامہ''

۱۶۔ سید یوسف بخاری دہلوی، ولادت: دلی ۱۹۰۸ء، وفات: کراچی ۸ جنوری ۱۹۹۱ء

۱۷۔ کربل کتھا، مرتبہ: ڈاکٹر مختار الدین احمد، مالک رام، ادارہ اردو تحقیقات پٹنہ، اکتوبر ۱۹۶۵ء

۱۸۔ شاہد احمد دہلوی، ولادت: دلی ۲۲ مئی ۱۹۰۶ء، وفات: کراچی ۲۷ مئی ۱۹۶۷ء

۱۹۔ جگن ناتھ آزاد، ولادت: عیسیٰ خیل، میانوالی ۵ دسمبر ۱۹۱۸ء

۲۰۔ دیوانِ غالب بخطِ غالب (بیاض) مشمولہ: نقوش، لاہور غالب نمبر ۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء

۲۱۔ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی، ولادت: مہرولی (دلی)، ۱۴ اپریل ۱۸۹۳ء وفات لاہور ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۲ء

۲۲۔ اشارہ ہے نقوش، لاہور غالب نمبر ۲ شمارہ ۱۱۳، اکتوبر ۱۹۶۹ء کی طرف۔

۲۳۔ محمد یحییٰ تنہا، ولادت: شاہ پور (ضلع مظفر نگر) ۱۸۸۶ء وفات: کراچی ۱۹ دسمبر ۱۹۶۶ء

۲۴۔ ''سیرالمصنفین'' دوسری جلد، طبع اول ۱۹۲۸ء

۲۵۔ شیخ محمد اکرم، ولادت: چک جھمرہ، ۱۰ ستمبر ۱۹۰۸ء، وفات: لاہور ۱۷ جنوری ۱۹۷۳ء

۲۶۔ ''گلِ رعنا،، کے تفصیلی تعارف کے لیے دیکھیے (ا) تحقیق غالب، سید معین الرحمٰن، طبع دوم لاہور ۱۹۹۸ء (ب) غالب کا علمی سرمایہ، ایضاً، طبع دوم لاہور ۲۰۰۰ء

۲۷۔ فیض احمد فیض، ولادت: کالا قادر، ضلع سیالکوٹ ۱۳ فروری ۱۹۱۱ء، وفات: لاہور ۲۰ نومبر ۱۹۸۴ء

۲۸۔ گلِ رعنا، مرتبہ: مالک رام، علمی مجلس، دلی ۱۹۷۰ء، فاضل مرتب کا فرستادہ میرے ہاں موجود ہے۔

۲۹۔ اشاریہ غالب، سید معین الرحمٰن، مطبوعہ مجلس یادگارِ غالب، پنجاب یونیورسٹی، لاہور ۱۹۶۹ء

۳۰۔ مالک رام کے مخصوص مزاج کے حامل، اسی نوع کے ایک پندنامے کا عکس مجھے مالک رام کے ایک دوسرے خط، موسومہ ڈاکٹر نثار احمد فاروقی میں بھی دکھائی دیا۔ لکھتے ہیں:

''میں بعض باتوں کو کسی عنوان پسند نہیں کرتا— ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کوئی شخص تنقید— میں افسانوی یا رومانوی زبان استعمال کرے— جہاں تہاں دوسروں کی عبارتوں کے ٹکڑے یا مصرعے لکھتے جانا مجھے پسند نہیں— اس سے عبارت تو رنگین ہو جاتی ہے، یہ بھی ظاہر ہو جاتا ہے کہ لکھنے والے نے ان مصنفوں اور شاعروں کی تحریریں دیکھی ہیں اور مطالعہ کی ہیں، لیکن اس سے مضمون (تنقید) کی سنجیدگی مجروح ہوتی ہے۔ آخر یہ کیا ضرور ہے کہ آپ محمد حسین آزاد یا ابوالکلام یا خواجہ احمد فاروقی بننے کی کوشش کریں۔ آپ نثار احمد فاروقی ہی کیوں نہ بنیں کہ یہ آسان تر بھی ہے اور باوقار بھی—'' (نگار پاکستان، کراچی جنوری ۱۹۹۹ء ص ۴۲)

۳۱۔ پروفیسر حمید احمد خاں، ولادت: لاہور یکم نومبر ۱۹۰۳ء، وفات: لاہور ۲۳ مارچ ۱۹۷۴

۳۲۔ مولانا حامد علی خاں، ولادت: کرم آباد (وزیر آباد)، ۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء وفات: لاہور ۱۱۵ کتوبر ۱۹۹۵ء

۳۳۔ مولانا غلام رسول مہر ولادت: جالندھر ۱۸۔ اپریل ۱۸۹۵ء وفات لاہور ۱۶۔ نومبر ۱۹۷۱ء

۳۴۔ پروفیسر سید وزیر الحسن عابدی، ولادت: ضلع بجنور ۲۵۔ دسمبر ۱۹۱۴ء، وفات: لاہور ۲۹۔ جون ۱۹۷۹ء

۳۵۔ پرنسپل محمد باقر، ولادت: گجرات، اپریل ۱۹۱۰ء، وفات: لاہور ۲۵۔ دسمبر ۱۹۹۳ء

۳۶۔ اشاریہ غالب، (مؤلفہ: سید معین الرحمٰن) کی دوسری جلد شائع نہیں ہوئی۔

۳۷۔ تذکرۂ معاصرین (۲) مطبوعہ دہلی ۱۹۷۶ء کے میرے نسخے پر مالک رام کے ۲۷۔ جولائی ۱۹۷۶ء کی تاریخ کے ساتھ دستخط ثبت ہیں۔

۳۸۔ وہ صورتیں الٰہی: مالک رام کی بھیجی ہوئی ان کی یہ کتاب مجھے نہیں ملی۔ لیکن مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی کا مطبوعہ ایڈیشن ۱۹۷۴ء میرے پاس موجود ہے۔ (صفحات ۲۵۶)

۳۹۔ قدیم دلی کالج، تفصیل کے لیے رجوع کیجیے، حاشیہ بہ ذیل نمبر ۶۱

۴۰۔ پروفیسر رشید احمد صدیقی، ولادت: مریاہو (جونپور) ۲۴۔ دسمبر ۱۸۹۲ء، وفات علی گڑھ ۱۵ جنوری ۱۹۷۷ء

۴۱۔ آپ بیتی، رشید احمد صدیقی، مرتبہ: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن لاہور ۱۹۷۴ء، رشید صاحب کے فکر و فن پر مالک رام

خاموشی سے ایک مجموعۂ مضامین مرتب کرنے کی فکر میں تھے۔ یہ کتاب دلی سے ۱۹۷۵ء میں چھپی اور ۱۹۷۷ء میں مجھے ملی۔

۴۲۔ابن انشاء ولادت: جالندھر ۱۵۔ جون ۱۹۲۷ء، وفات: ۱۱ جنوری ۱۹۷۸ء

۴۳۔ رشید احمد صدیقی کے طنز و مزاح اور ان کی خاکہ نگاری پر لکھنے کے لیے میں نے ابن انشا اور سید وقار عظیم سے گزارش کی لیکن افسوس کہ یہ کوششیں بارآور نہ ہو پائیں مالک رام کی مخلصانہ مساعی سے تحریر، کا رشید احمد صدیقی نمبر شائع ہوا، جو ایک مستند کتابی اہمیت رکھتا ہے۔

۴۴۔ ذکرِ عبدالحق، سید مُعین الرحمٰن مطبوعہ لاہور ۱۹۷۵ء

۴۵۔ مشفق خواجہ، خواجہ عبدالحیٔ، ولادت: لاہور ۱۹ دسمبر ۱۹۳۵ وفات ۲۱ فروری ۲۰۰۵ء۔

۴۶۔ ابنِ انشاء کی یہ تحریر مجھے محترم عبدالسلام سلامی (کراچی) کی عنایت سے میسر آئی، دیکھیے: یادگارِ عبدالحق، سید معین الرحمٰن، لاہور ۲۰۰۲ء ص ۹۰۔

۴۷۔طنزیات و مضحکات، رشید احمد صدیقی، ہندوستانی اکیڈمی صوبہ متحدہ الہ آباد، طبع اول

۴۸۔مشتاق احمد یوسفی، ولادت: ٹونک (راجھستان) ۴ اگست ۱۹۲۳ء

۴۹۔ غالب اور انقلابِ ستاون، ڈاکٹر سید معین الرحمٰن، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور طبع اول ۱۹۷۴ء

۵۰۔ کتاب: ''غالب اور انقلابِ ستاون'' پر یہ ٹی وی پروگرام لاہور، کراچی پنڈی، پشاور اور کوئٹہ سے جولائی، اگست اور ستمبر ۱۹۷۵ء میں ہوا۔ مہمان: ڈاکٹر سید معین الرحمان، مبصر: سید وقار عظیم اور میزبان تھیں کشور ناہید۔

۵۱۔ پروفیسر سید وقار عظیم، ولادت: الہ آباد، دسمبر ۱۹۰۹ء، ۱۵ اگست ۱۹۱۰ء وفات: لاہور ۱۷ نومبر ۱۹۷۶ء

۵۲۔اس ضمن میں درجہ ذیل حوالے مالک رام کی خدمت میں بھیجے گئے:

(i) مسلم ضیائی، غالب کا زائچہ، افکار، کراچی، فروری ۱۹۶۶ء ص ۳۵۔۳۶

(ii) مسلم ضیائی، غالب کا زائچہ اور تاریخِ ولادت: اردو نامہ، کراچی، مارچ ۱۹۶۷ء

(iii) مسلم ضیائی، ایضاً، ہندوستانی ادب، اپریل جون ۱۹۶۷ء

(iv) صفدر گنوروی، مرزا غالب کا زائچہ، ماہ نو، کراچی نومبر ۱۹۶۷ء

(v) صفدر گنوروی، زائچہ غالب کے اثرات، ایضاً، فروری ۱۹۶۸ء

(vi) نثار لطفی، غالب کا زائچہ، ایضاً مارچ ۱۹۶۷ء

(vii) نثار لطفی، ایضاً، فروری ۱۹۶۸ء

(viii) سید محمد حسین رضوی، غالب کی تاریخ پیدائش پر تبادلۂ خیال، ماہِ نو، کراچی فروری ۱۹۷۰ء

(ix) ایضاً، کتاب لاہور غالبیات نمبر، فروری مارچ ۱۹۷۰ء

(x) ایضاً، غالب اور نجوم پر تبادلۂ خیالات، ایضاً ص ۱۵۔۲۶

(xi) امتیاز علی عرشی، مرزا غالب کا زائچہ آج کل، دہلی فروری ۱۹۶۷ء

(xii) ایضاً ستمبر ۱۹۶۷ء

(xiii) ایضاً، ماہ نو، کراچی جنوری، فروری ۱۹۶۹ء

(xiv) مولانا غلام رسول مہر، قصائد و مثنویات فارسی (غالب) لاہور ۱۹۶۹ء ص ۷۰۔۷۵

۵۳۔ مسلم ضیائی، ولادت: لکھنؤ ۱۹۱۱ء، وفات: کراچی ۵ جون ۱۹۷۷ء

۵۴۔ تذکرہ معاصرین، جلد ۲، کے لیے دیکھیے حاشیہ بالا نمبر ۳۷۔

۵۵۔ پروفیسر ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، ولادت: دُکی (بلوچستان)، ۱۱ فروری ۱۹۳۱ء

۵۶۔ وہ صورتیں الٰہی، تفصیل کے لیے دیکھیے حاشیہ نمبر ۳۸۔

۵۷۔ اس مضمون کے لیے دیکھیے: (ا) غالب نامہ، دہلی جنوری اپریل ۱۹۷۶ء، (مدیر: ڈاکٹر یوسف حسین خان اور ڈاکٹر نثار احمد فاروقی) (ب) انتخاب۔ مقالات غالب نامہ (تنقیدات) مرتبہ: پروفیسر نذیر احمد، دہلی ۱۹۹۷ء

۵۸۔ذکرِ غالب (طبع پنجم) دہلی ۱۹۷۶ء کا میرا نسخہ مالک رام کے ۱۵۔ جولائی ۱۹۷۷ء کے دستخطوں سے مزین ہے۔

۵۹۔تحریر (شمارہ ۳۴) مجھے ملا، لیکن ایک ''کرم فرما'' نے دیکھنے کے لیے لیا اور واپس نہ کیا۔ پاکستان میں یہ نمبر مستقل کتاب کی صورت میں چھپ گیا ہے۔ بھارت: مطبوعہ کتابی ایڈیشن: رشید احمد صدیقی کردار، افکار، گفتار، دلی، ۱۹۷۵ء، ص ۲۳۴۔

۶۰۔ عورت اور اسلامی تعلیم، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، طبع دوم ۱۹۷۷ء کا تقدیمی کلمات کے ساتھ عطا کیا ہوا نسخہ مجھے اگست ۱۹۷۷ء میں ملا۔

۶۱۔قدیم دلی کالج (مالک رام)، طبع دوم ۱۹۷۶ء، دہلی مجھے اگست ۱۹۷۷ء، میں مالک رام کی عنایت سے ملا۔

۶۲۔علمی مجلس دلی کے تماہی رسالے ''تحریر'' کے یہ آٹھوں شمارے میرے ذخیرہ کتب میں موجود ہیں۔

۶۳۔سید وقار عظیم...... سوانحی خاکہ، مرتبہ: سید معین الرحمٰن، اردو مرکز لاہور، اردو اکیڈمی سندھ کراچی طبع اول ۱۹۶۷ء، مالک رام کی نذر کیا گیا۔

۶۴۔فورٹ ولیم کالج...... (سید وقار عظیم)، مرتبہ: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن، طبع اول یونیورسل بکس، لاہور ۱۹۸۶ء

۶۵۔ مالک رام کی مرتبہ کتاب ''نذرِ مختار'' (دہلی مطبوعہ ۱۹۸۸ء) کے لیے مجھے پطرس بخاری کی کچھ نادر نگارشات کو پیش کرنے کی عزت اور مسرت حاصل ہوئی (کتاب مذکورہ ص ۲۶۱۔۲۸۱)۔

۶۶۔نثری ادب، مرتبہ: ڈاکٹر سید معین الرحمٰن، نذر سنز پبلشرز، لاہور، طبع اول ۱۹۸۶ء

۶۷۔دیوان، غالب طبع اول (۱۸۴۱ء) متعارفہ کالی داس گپتا رضا کا عکسی ایڈیشن بمبئی سے ۱۹۸۶ء میں چھپا۔

۶۸۔دیوانِ غالب کامل، مرتبہ: کالی داس گپتا رضا، طبع اول بمبئی ۱۹۸۸ء

۶۹۔تلامذہ غالب، طبع دوم دہلی ۱۹۸۴ء، مجھے مالک رام کے تقدیمی کلمات کے ساتھ ۱۹۸۴ء ہی میں ملی۔

۷۰۔ڈاکٹر وحید قریشی، عبدالوحید وحید، ولادت: میاں والی ۱۴ فروری ۱۹۲۵ء

۷۱۔''نذر مختار'' کے لیے بھیجے گئے میرے مضمون کا ذکرِ خیر۔

۷۲۔تحقیقی مضامین، طبع اول دہلی دسمبر ۱۹۸۴ء کا نسخہ مجھے مالک رام نے مئی ۱۹۸۸ء میں ارسال فرمایا۔

۷۳۔میں نے سوچا تھا کہ مالک رام کی ''غالب شناسی'' پر اپنے ہاں شعبہ اردو گورنمنٹ کالج لاہور میں ایم اے۔ اردو کی سطح پر کسی ریسرچ اسکالر سے کوئی تحقیقی کام کراؤں، یہ مقالہ (ص ۱۶۰) عزیزہ ربیعہ نصرت نے لکھا۔

۷۴۔مطلوبہ مقالے کی ایک جلد بھارت سے آئے ہوئے ایک لیکچرار محمد خالد صدیقی، شعبہ اردو گورنمنٹ گرلز جی پی

کالج گروگھاسی داس یونیورسٹی، بلاسپور (ایم پی) کے ہاتھ مالک رام کی خدمت میں بھیجی گئی۔ یہ ستمبر ۱۹۹۱ء کی بات ہے۔ لیکن یہ تھیسس مالک رام تک نہیں پہنچا...... نہ واپس جا کر مہمانِ مکرم نے مجھے کوئی اطلاع دی۔

۷۵۔ سید مظفر حسین برنی، ولادت: بلند شہر (یوپی)، ۱۴؍ اگست ۱۹۲۳ء

۷۶۔ تحقیق نامہ، ریسرچ جرنل شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج لاہور، شمارہ ۱۹۹۱ء۔۱۹۹۲ء

۷۷، ۷۸اور ۸۶۔ ''مالک رام...... بطور غالب شناس کے موضوع پر میری نگرانی میں لکھے گئے تھیسس ہی کا ذکر جو عزیز ربیعہ نصرت نے لکھا جسے مدھیہ پردیش کے محمد خالد صدیقی صاحب، بہت خوش دلی کے ساتھ لاہور سے بھارت جاتے ہوئے ہمراہ لے گئے لیکن یہ امانت، مالک رام تک پہنچ نہ پائی...... مالک رام کے لکھنے پر بھی محمد خالد اقبال صدیقی، مقالہ، مالک رام کی خدمت میں بھیجنے کا وقت نہ نکال پائے۔ اُن کی جانب سے اپنے کسی مراسلے کی رسید بھی مجھے نہ ملی۔ خدا کرے وہ بہمہ وجوہ بخیر ہوں۔

۷۹۔ شیخ مبارک علی، ناشر کتب لاہور، وفات: لاہور یکم اپریل ۱۹۸۳ء

۸۰۔ شیخ مبارک علی مرحوم کے اشاعتی ادارے کے مہتمم شیخ احمد علی صاحب، صفان والا چوک، مزنگ، لاہور

۸۱۔ تذکرہ ماہ وسال، مکتبہ جامعہ نئی دہلی لمیٹڈ طبع اول نومبر ۱۹۹۱ء مجھے جون ۱۹۹۲ء میں ملا۔ اس پر مالک رام کے یکم جون ۱۹۹۲ء کے دستخط ثبت ہیں۔

۸۲۔ دیکھیے حاشیہ نمبر ۷۷اور ۷۸ کے ساتھ اور تحت......

۸۳۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق، ولادت: ہاپوڑ، میرٹھ ۲۰ اپریل ۱۸۷۰ء، وفات: کراچی ۱۶ اگست ۱۹۶۱ء

۸۴۔ ڈاکٹر مختار الدین احمد نے علی گڑھ سے اطلاع دی کہ مطلوبہ مضمون کی عکسی نقل مالک رام کو، کراچی کے ایک صاحب کی توجہ سے میسر آ گئی ہے۔

۸۵۔ اقبال کا شعر ہے: محمدؐ بھی ترا، جبریل بھی، قرآن بھی تیرا
مگر یہ حرفِ شیریں ترجماں تیرا ہے یا مرا؟ (بالِ جبریل)

۸۶۔ ماہی رسالہ ''تحریر'' دہلی سال ۱۹۶۷ء تا ۱۹۷۸ء (مرتب: مالک رام، بارہ برس جاری رہنے کے بعد دسمبر ۱۹۷۸ء میں بند کر دینا پڑا۔ اس عرصے میں رسالے کے ۴۶ شمارے شائع ہوئے جن کے ذریعے کم وبیش سات ہزار صفحات کا مواد پیش کیا گیا۔ یہ کتابی سائز کا اہم تحقیقی پرچہ تھا۔

۸۷۔ ڈاکٹر یوسف حسین خاں، ولادت: حیدر آباد دکن، ۱۸ستمبر ۱۹۰۲ء وفات: نئی دہلی ۲۱ فروری ۱۹۷۹ء

۸۸۔ ڈاکٹر یوسف حسین خاں کے سات بھائی:

(۱) مظفر حسین خان (ولادت ۱۸۹۳ء　　(۲) عابد حسین خان ۱۸۹۵ء۔۱۹۰۷ء
(۳) ڈاکٹر ذاکر حسین خان (۱۸۹۷ء۱۹۶۹ء)　　(۴) زاہد حسین خاں (ولادت: ۱۸۹۵ء
(۵) ڈاکٹر یوسف حسین خان (۱۹۰۲ء۔۱۹۷۹ء)　　(۶) جعفر حسین خاں (۱۹۰۵ء۔۱۹۱۱ء)
(۷) ڈاکٹر محمود حسین خان (۱۹۰۷ء۔۱۹۷۵ء)

۸۹۔ مرزا فرحت اللہ بیگ، ولادت: دلی ستمبر ۱۸۸۳ء، وفات: حیدر آباد ۲۷ اپریل ۱۹۴۶ء

۹۰۔ پی ایچ ڈی کا یہ مقالہ ''یادگارِ مرزا فرحت اللہ بیگ'' کے عنوان سے کتابی صورت میں چھپ چکا، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۴ء

۹۱۔ ظلِ عباس عباسی کے حالات کی فراہمی کے لیے میں نے مختار الدین احمد سے گزارش کی تھی، جنہوں نے مالک رام سے رجوع کرنا ضروری جانا...... یہ اُن کی بندہ پروری اور علم جوئی کہ خرابیِ صحت کے باوجود انتقال سے کوئی چھ ہفتے پہلے اُنہوں نے زحمت فرمائی اور کھکھیڑ اٹھائی۔

۹۲۔ منشی گوپال ناتھ امن لکھنوی، ولادت: لکھنؤ، ۱۲؍ اکتوبر ۱۸۹۸ء، وفات: دلی ۷ جولائی ۱۹۸۳ء

۹۳۔ ایم۔ حبیب خاں مرحوم، انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی سے وابستہ رہے۔ متعدد کتابوں کے مولف، غالب

۹۴۔ حمورابی اور بابلی تہذیب وتمدن، مالک رام، مطبوعہ لاہور ۲۰۰۰ء

۹۵۔ مالک رام کی فراہم کردہ ان اہم معلومات، نیز مختار الدین احمد کے کارآمد تحریری نوٹ کے حوالے سے یہ اطلاعات، ایم۔ اے (اردو) کے لیے شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج لاہور میں لکھے گئے ایک تھیسس میں کام آ ئیں۔ دیکھیے: تھیسس ''غالب نامہ تجزیاتی مطالعہ'' از: عاصمہ اعجاز مطبوعہ لاہور فروری ۱۹۹۴ء ص ۳۷۷۔۳۷۸۔

مختار الدین احمد کی دوسطری عبارت کے لفظ یہ ہیں:

''(مالک رام کا) یہ خط ابھی ۵ مارچ (۱۹۹۳ء) کی دوپہر کو ملا۔ اسی کے انتظار میں خطوط وکاغذات آپ کو روانہ نہیں کیے تھے۔ اب ڈاک گھر بھیج رہا ہوں۔ ۵۔ مارچ ۹۳ء۔ ان اہم معلومات کی مدد سے میرے لکھے ہوئے نوٹ میں ترمیم واضافہ کر لیجیے''۔ اس یادداشت میں مختار الدین احمد صاحب سال ''۱۹۸۳ء'' لکھ گئے ہیں۔ یہ سہو قلم ہے، درست سال ''۱۹۹۳ء'' ہے۔

☆ تاریخ ہائے ولادت وفات کے لیے کچھ مآخذ:

۱۔ انجم، زاہد حسین، ہمارے اہلِ قلم، لاہور ۱۹۸۸ء
۲۔ بہار، امیر چند، سرودِ رفتہ، نئی دہلی ۱۹۹۸ء
۳۔ حمیر ہاشمی، محمد اسلم انصاری، ممتاز حسین نعیم، لاہور میں دفن خزینے، لاہور ۱۹۹۸ء
۴۔ شاہد، ایم، آر، لاہور میں مشاہیر کے مدفون، لاہور ۲۰۰۳ء
۵۔ صابر براری، تاریخ، رفتگاں، کراچی ۱۹۸۶ء
۶۔ صدیقی، احمد حسین، دبستانوں کا دبستان، حصہ اول، کراچی ۲۰۰۳ء
۷۔ فروغ، بشارت علی خان، وفیاتِ مشاہیر اردو، کلکتہ ۲۰۰۰ء
۸۔ مالک رام، تذکرہ ماہ وسال، دہلی ۱۹۹۱ء
۹۔۱۲۔ مالک رام، تذکرہ معاصرین (چار جلدیں)، دہلی ۱۹۷۲ء۔۱۹۸۲ء
۱۳۔ محمد اسلم، خفتگان خاکِ لاہور، لاہور ۱۹۹۳ء۔
۱۴۔ محمد اسلم، خفتگان کراچی، لاہور ۱۹۹۱ء۔
۱۵۔ وفیاتِ مشاہیر پاکستان (۱۹۴۷ء۔۱۹۸۷ء)، لاہور ۱۹۹۰ء

☆☆☆